

صدمہ بیشک برداشت کر لیا، لیکن زندگی میں کوئی لطف باقی نہ رہا۔ جتنی بھی رہ گئی، صرف اس لیے رہ گئی کہ موت کی تمنا کرتے رہیں۔



فارغ مجھے نہ جان کہ مانندِ صبح و مہر
ہے داغِ عشق، زینتِ جیبِ کفنِ مہنوز
ہے نازِ مفلساں زرازدستِ رفتہ پر
ہوں گلِ فروشِ شوخیِ داغِ کہنِ مہنوز
مے خانہ جگر میں یہاں خاک بھی نہیں
خمیازہ کھینچے ہے بُتِ بیدادِ فنِ مہنوز
ایک دوسرے کے بغیر دونوں کا تصور ہو نہیں ہو سکتا۔ نیز جس طرح سورج سے
صبح کے لیے زیب و زینت حاصل ہے، اسی طرح اب تک میرے کفن کے گریبان
کی زینتِ عشق کا داغ ہے۔

مطلب یہ کہ زندگی ختم ہو جانے کے بعد بھی داغِ عشق بدستور روشن و
سینہ تاب ہے۔

ظاہر ہے کہ صبح کو بہ لحاظ سفیدی کفن سے اور سورج کو بہ اعتبار حرارت و
داغِ عشق سے تشبیہ دی گئی ہے اور یہ پہلو بہ طور خاص پیشِ نظر رکھنا چاہیے کہ صبح
کے ساتھ سورج کو جو کبھی منقطع نہ ہونے والا رابطہ ہے، وہی کفن کے ساتھ داغِ
عشق کو ہے۔

۲۔ لغات : زرازدستِ رفتہ : ہاتھ سے گیا ہوا مال، کھوئی

ہوئی دولت۔